۹۲/۸۶/۷ پرچہ امتحان سالانہ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ ۱۴۳۷ھ / ۲۰۱۶ء

وقت: تین گھنٹے۔ (درجہ اعدادیہ — دراسۃ الصرف) مجموعی نمبر — ۶۰

نوٹ: صرف ساٹھ نمبر کے جوابات مطلوب ہیں۔

۱۔ صرف کی تعریف کیجیے اور اس کا موضوع اور اس کی غرض وغایت بیان کیجیے — ۱۰

۲۔ فعل ماضی کے کن صیغوں میں ضمیر فاعل بارز ہوتی ہے اور کن صیغوں میں مستتر؟ — ۱۰

۳۔ درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتائیے — ۱۰

رَكِبْتُ ۔ سَلَكُوْا ۔ دَخَلْتُنَّ ۔ حَفِظْنَا ۔ بَعُدْتُمَا ۔ سَكَتَّ ۔ قَرُبَتْ ۔ رَكِبْتُمْ ۔ رَكِبَا ۔ حَفِظْتُنَّ

۴۔ فعل مضارع بنانے کا قاعدہ بتائیے اور فعل مضارع مثبت معروف کی گردان لکھیے — ۱۰

۵۔ درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔ ۱۰

تم سب مذکروں کی تعریف کی جائے گی۔ وہ بھولا جائے گا۔ تو دیکھی جائے گی۔ میری مدد کی جائے گی

وہ لوگ دیکھتے ہیں۔ ہم نہ مارے جائیں۔ تو ایک مذکر اگر قتل کیا۔ میں ضرور نکلوں گا۔ ہم کاٹتے ہیں

وہ دونوں عبادت کرتے ہیں —

۶۔ «لن» جب فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو کیا عمل کرتا ہے مثالوں کے ساتھ بتائیے — ۱۰

۷۔ لام تاکید با نون تاکید سے فعل مضارع معروف یا مجہول کیسے بناتے ہیں اور نون تاکید ثقیلہ کا فعل مضارع میں کیا اثر ہوتا ہے؟ ۱۰

۸۔ مطرد کے تمام اوزان علامتوں اور مثالوں کے ساتھ تحریر کیجیے — ۱۰

۷۸۶ ۔ امتحان سالانہ جامعہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ ۱۴۳۷ھ/ ۲۰۱۶ء

وقت : ۳/ گھنٹے (انوار شریعت ـــــــ اعدادیہ) مجموعی نمبر۔۱۰۰

ہدایت: صرف سات سوالوں کے جواب مطلوب ہیں مگر گیارھواں سوال لازمی ہے۔

س (۱) فرشتے کیا چیز ہیں؟ ـــــــ ۱۵

س (۲) کفر کسے کہتے ہیں؟ ـــــــ ۱۵

س (۳) کیا بدعت کا حسنہ اور سیئہ ہونا حدیث شریف سے ثابت ہے؟ ـــــــ ۱۵

س (۴) غسل میں کتنی باتیں فرض ہیں؟ کن صورتوں میں غسل کرنا فرض ہے؟ کن وقتوں میں غسل کرنا سنت ہے؟ ـــ ۵ + ۶ + ۴ = ۱۵

س (۵) نجاست غلیظہ اور نجاست خفیفہ کیا چیز ہیں؟ ـــــــ ۱۰ + ۵ = ۱۵

س (۶) نماز کے فرائض قیام، قراءت کا مطلب اور سجدہ کی حقیقت بیان کرو؟ ـــــــ ۵ + ۵ + ۵ = ۱۵

س (۷) وہابی دیوبندی کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟ ـــــــ ۱۵

س (۸) قربانی کس پر واجب ہے؟ اور قربانی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ ـــــــ ۳ + ۱۲ = ۱۵

س (۹) نماز جنازہ فرض ہے یا واجب؟ اس میں کتنی چیزیں فرض اور سنت ہیں؟ ـــــــ ۵ + ۵ + ۵ = ۱۵

س (۱۰) کن لوگوں کو زکاۃ دینا جائز ہے اور کن لوگوں کو دینا افضل ہے؟ ـــــــ ۱۰ + ۵ = ۱۵

س (۱۱) عدت کتنے دن کی ہوتی ہے؟ ـــــــ ۱۰

۷۸۶ امتحان سالانہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور ۱۴۳۷ھ ۲۰۱۶ء

وقت: ۳ گھنٹے (فارسی کی دوسری - اعدادیہ) مجموعی نمبر: ۱۰۰

(۱) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو ——— ۱۰

۱- از حق غافل مباش تا شیطان بر تو راہ نیابد- ۲- کسے را بحقارت منگر تا خواری مشنوی- ۳- بد خوئی را ترک دہ تا دنیا بر تو تلخ نگردد- ۴- از حکم سر متاب تا عاصی نشوی- ۵- کالسکہ ہائے راہ آہن بسیار خوب و وسیع و مزین بود- ۶- کارخانۂ پائیں بسیار تماشا داشت، بقدر یک میدان بزرگ بود- ۷- گاؤ میش تبت پنیر و پدم از اطرافش؟ نقدر پشم آویختہ بود کہ بزمین می کشید، بسیار مہیب بود- ۸- ماہیہا و جانورہا و نباتات بحالت طبعی کہ در دریا دارند پیدا ہستند، بعض خوابیدہ بعض در حرکت- ۹- طوطی سفید بزرگ بود، خیلے شبیہ بآدم صدا می کرد- ۱۰- ہمہ آنہا را در کمال پاکیزگی آب و دانہ می دہند-

(۲) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کرو اور خط کشیدہ الفاظ سے فعل مضارع بناؤ ——— ۱۵+۵ = ۲۰

روزے ہنگام شام خورد رعد و برق کہ از سمت مغرب پیدا و ہوا تیرہ شدہ، اما باد نبود * من از کشتی پائیں آمدہ روزے چند بہ بمبئی بسر بردم باز براہ افتادہ خانہ آمدم، بسیار شکر خدا کردم کہ بسلامت رسیدم * فی الجملہ مقبول نظر سلطان آمد کہ جمال صورت و کمال معنی داشت و حکما گفتہ اند: تونگری بدل است نہ بمال و بزرگی بعقل است نہ بسال * ملک زادہ گنج فراواں از پدر میراث یافت، دست کرم بکشاد و داد سخاوت بداد و نعمت بے دریغ بر سپاہ و رعیت بریخت * گویند: ملک را طرفے از ذمائم اخلاقش بقرائن معلوم شد در شکنجہ کشید و بانواع عقوبتش بکشت۔

(۳) آنے والی عبارتوں کا ترجمہ کرو اور خط کشیدہ الفاظ سے فعل امر بناؤ ——— ۱۵+۵ = ۲۰

سکندر را پرسیدند کہ دیار مشرق و مغرب را بچہ گرفتی؟ کہ ملوک پیشیں را خزائن و عمر و لشکر بیش از تو بود و چنیں فتحے میسر نشدہ ۔ یاد دارم کہ شبے در کاروانے ہمہ شب رفتہ بودم: سحر بر کنار بیشہ خفتہ، شوریدہ کہ در آں سفر ہمراہ ما بود نعرہ برزد و راہ بیاباں گرفت و یک نفس آرام نیافت ۔ یکے از صاحب دلاں زورآزمائے را دید بہم برآمدہ و کف بر دہان انداختہ ۔ جامۂ معصفر و مزعفر مرداں را حرام است نہ زناں را، و بر و اپنے رنگ سرخ مرداں را مطلقاً مکروہ است مگر مخطط مثل سوسی ۔ عجب و تکبر کردن و نفس خود را از دیگراں بہتر دانستن و خلق را حقیر دانستن حرام است -

(۴) آنے والے اشعار کا اردو میں ترجمہ کرو اور خط کشیدہ الفاظ کے مصادر لکھو ——— ۱۶+۴ = ۲۰

(۱) آتش سوزاں نکند با سپند ۔ آنچہ کند دود دل دردمند
(۲) ماری تو کہ ہر کرا بینی بزنی ۔ یا بوم کہ ہر کجا نشینی بکنی
(۳) اے شکم خیرہ بنانے بساز ۔ تا نکنی پشت بخدمت دوتا
(۴) چوں آہنگ بربط بود مستقیم ۔ کے از دست مطرب خورد گوشمال
(۵) اے گرفتار پائے بند عیال ۔ دگر آزادگی مبند خیال
(۶) غم فرزند و ناں و جامہ و قوت ۔ بازت آرد ز سیر در ملکوت
(۷) بد بخت کسے کہ سر بتابد ۔ زیں در کہ درے دگر نیابد
(۸) زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضلۂ رز را ۔ چو باغباں بزند بیشتر دہد انگور

(۵) درج ذیل اشعار کا ترجمہ کرنے کے بعد خط کشیدہ الفاظ میں مرکب اضافی اور مرکب توصیفی الگ الگ لکھو ——— ۱۵+۵ = ۲۰

(۱) نگہدار ما را از راہ خطا ۔ خطا در گزار و صوابم نما
(۲) تواضع کند ہوشمندے گزیں ۔ نہد شاخ پر میوہ سر بر زمیں
(۳) سگ دراں ز کوے وفا روے دل ۔ کہ در روز محالف نباشی خجل
(۴) از زمین خشک روید گیاہ ۔ آسماں را بے ستوں دارد نگاہ
(۵) پاک دار از کذب و از غیبت زباں ۔ تا کہ ایمانت نیفتد در زیاں
(۶) لب مجنباں جز بذکر کردگار ۔ زانکہ پاکاں را ہمیں بود ست کار
(۷) ہر کہ در چشمش عدو باشد حقیر ۔ از بلائے او کند روزے نفیر
(۸) بر دو دامن علم گیر استوار ۔ کہ علمت رساند بدار القرار
(۹) ز طاعت نہ پیچد خردمند سر ۔ کہ بالا ز طاعت نباشد ہنر
(۱۰) ہر کہ خلق از خلق او خوشنود نیست ۔ ہیچ قدرش بر در معبود نیست

(۶) نیچے دیے گئے اشعار کا ترجمہ کرنے کے بعد خط کشیدہ الفاظ میں فعل اور صیغے کی تعیین کرو ——— ۸+۲ = ۱۰

(۱) آنانکہ بکنج عافیت بنشستند ۔ دندان سگ و دہان مردم بستند
(۲) من نگویم کہ طاعتم بپذیر ۔ قلم عفو بر گناہم کش
(۳) ترسم نرسی بکعبہ اے اعرابی ۔ کیں رہ کہ تو میروی بترکستان است
(۴) بے علم چوں شمع باید گداخت ۔ کہ بے علم نتواں خدا را شناخت

۲۶/۲ پرچہ برائے امتحان سالانہ جامعہ اشرفیہ مبارکپور، ۱۶/۲/۱۴۳۷ھ
درجہ جبرا عدادیہ
وقت: تین گھنٹے (فارسی قواعد و انشاء) مشترہ نمبر ۱۰۰

نوٹ: حصۂ قواعد سے دو اور حصۂ انشاء سے سب سوالوں کے جواب لکھنا مطلوب ہیں

الف - حصۂ قواعد —— ۳۰

(۱) حرف ندا اور منادیٰ کی تعریف کرو اور فارسی میں حروف ندا کتنے ہیں؟ ان کا استعمال کیسے ہوتا ہے مثال کی روشنی میں لکھو —— ۱۰

(۲) تو اور شما کے استعمال کا طریقہ مثال کے ساتھ بیان کرو —— ۱۰

(۳) شرط و جزا کا معنیٰ بتاؤ نیز یہ بھی بیان کرو کہ فارسی میں حروف شرط کتنے ہیں! —— ۱۰

ب - حصۂ انشاء —— ۷۰

نیم نانے گر خورد مرد خدا
بذل درویشاں کند نانِ دگر

کس نیاید بزیر سایۂ بوم
ور ہما از جہاں شود معدوم

من آں مورم کہ در پایم بمالند
نہ زنبورم کہ از نیشم بنالند

بجا خود شکر ایں نعمت گزارم
کہ زور مردم آزاری ندارم

رضائے سائل بے پر کوئی سلطان اعظم — مشہا اے از یں خوانم اغثنی یا رسول اللہ

(۴) اوپر دیے گئے اشعار کا اردو میں ترجمہ کرو —— ۱۵

(۵) درج ذیل عبارت کا فارسی میں ترجمہ کرو —— ۱۵

(۱) ہمارے طلبہ کو مسجد جانا پڑے گا (۲) تمہیں پرنسپل کا حکم ماننا پڑے گا (۳) آج صبح سے بارش ہونے لگی (۴) مچھلیاں کیوں اوپر تیرنے لگیں (۵) میں رات کو کھانا نہیں کھا سکتا (۶) میں شراب نہیں پی سکتا (۷) کتے کا بچہ نہیں مر سکتا (۸) اگر آسمان نہ ہوتا تو زمین بھی نہ ہوتی (۹) اگر وہ ورزش کرتا

(۶) مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے —— ۲۰

لباس چرک را بر تن ندار زیرا کہ خیلے ضرر می رساند، لباس ارزاں باشد یا گراں، ابریشمی یا پشمی، اما باید کہ صاف باشد (۲) رازے کہ نہاں خواہی باکس در میان منہ، اگر چہ دوست باشد کہ مر آں دوست را نیز دوستاں باشند، و ہمچنیں مسلسل، (۳) پیغمبر اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم در اخلاق نظیر نہ داشت، تمام صفات خوب در وجود پاک وے جمع بود، یتیماں را نوازش و بیماراں را عیادت می فرمود (۴) گفت ہر کہ از خدا ترسد از غیر او نہ ترسد، و ہر کہ حق گو بود از باطل نیندیشد، حجاج دو ہزار درم او را انعام فرمود (۵) قدرت الٰہی از عقل انسان ضعیف برتر است و دریں مقام بہ اعتراف عجز چارہ نیست۔

(۷) درج ذیل جملوں کو فارسی میں بدلو! —— ۲۰

(۱) چڑیا کے بچے کو نہ پکڑو، اسے تکلیف ہوگی، اس کے ماں باپ کو دیکھو بیچارے کس طرح چیں چیں کر رہے ہیں (۲) اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ کیونکہ ماں باپ اولاد کے لیے مہربان ہوتے ہیں (۳) ہم امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمہ کی تقلید کرتے ہیں، اس لیے ہمیں حنفی کہا جاتا ہے (۴) ہر طرح مدارس میں ورزش کو قانوناً لازم کر دینا چاہیے کہ اس سے بہت سے جسمانی اور روحانی فائدے ہیں ملک و ملت کی خدمت میں بھی اس کا کافی دخل ہے (۵) اسلام میں حلال روزی کو بڑی اہمیت حاصل ہے، اسی لیے جہاں ہمیں عبادت کا حکم دیا گیا ہے، حلال اشیاء کے کھانے کا بھی حکم دیا گیا ہے

(۸) درج ذیل کلمات میں واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھو۔ اور معانی بھی بتاؤ —— ۵

مرد، درویشاں، بوم، زنبور، یتیماں، بیماراں، لباس، جناں، اضعاف، دوست،

(۹) درج ذیل کلمات کے مصادر اور معانی بتاؤ —— ۵

خورد، کند، شود، ندارم، نمی رساند، خواہی، داشت، گفت، گوید، فرمود،

۲۸۶- امتحان سالانہ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور- ۱۴۳۷ھ/۲۰۱۶ء

وقت: ۳ گھنٹے

(دراسۃ النحو- درجہ اعدادیہ)

مجموعی نمبر: ۴۰

نوٹ- صرف پانچ سوالات حل کریں، نمبر مساوی ہیں-

۱- اسم غیر متمکن کو شمار کرائیں پھر ضمیروں کی کل تعداد بتائیں اور ہر ایک کی مثال دیں

۲- اسم فعل، اسم صوت اور اسم ظرف کی تعریف کریں اور ہر ایک کی تمام مثالیں لکھیں

۳- اسم متمکن کو شمار کرائیں پھر عامل کی کل تعداد کتاب کے مطابق لکھیں

۴- درج ذیل اصطلاحات میں سے دو کے بارے میں اپنی معلومات قلم بند کریں-

۱- عدل - ۲- وصف - ۳- افعال مدح وذم

۵- اسم فاعل فعل معروف کا عمل کب اور کن شرطوں کے ساتھ کرتا ہے!

۶- مستثنیٰ کی قسمیں مع تعریف ومثال اور مستثنیٰ کا اعراب مفصل لکھیں

۷- مرفوعات شمار کراتے ہوئے ہر ایک کی مثال تحریر کریں-

www.googletheislam.blogspot.com